یسوع کون ہے؟

ہزار ہا سال پہلے خدا نے آسمان اور زمین پیدا کیا تھا۔ اُس نے سُورج چاند ستاروں کو پیدا کیا + سب درخت۔ پھول۔ طرح طرح کی گھاس سب خالق خدا نے بنائے۔ پرندوں۔ مچھلیوں اور جانوروں کو اُسی نے پیدا کیا لیکن خدا کی خِلقت کا سب سے نہایت خوبصورت کام انسان کا خلق کرنا تھا۔

خُدا نے آدمی کو خلق کیا اور جب اُس نے دیکھا کہ انسان بذاتِ خود اکیلا ہے۔ خُدا نے عورت کو بھی اس کا ساتھی ہونے کے لئے اور آدمی کو تسلّی دینے کے لئے پیدا کیا۔ اُس نے آدمی کو آدم کہا اور آدم نے عورت کا نام حوّا رکھا۔ خُدا نے آدم اور حوّا کے گھر کے طور پر عدن نام ایک خوبصورت باغ تیار کیا۔ ہم نہیں جانتے کہ کتنے عرصہ تک وہ خوشی کی حالت میں زندگی بسر کرتے رہے۔ لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ جب تک وہ خُدا کے فرماں بردار رہے اور گناہ نہ کیا اُس وقت تک وہ نہایت خوشی کی حالت میں رہے۔

اِس باغ میں خدا نے دو خاص درخت لگائے تھے۔ یہ درخت

آدم و حوّا کے درخت نہیں تھے۔ وہ خدا کے تھے۔ خدا چاہتا تھا کہ آدم باغبان کی حیثیت سے اُن درختوں کی بھی نگہبانی کرے۔ لیکن اُسے اُن کا پھل کھانے کی اجازت نہ تھی۔ ایک درخت نیک و بد کی پہچان کا درخت تھا۔ دوسرا زندگی کا درخت تھا۔ پہلے درخت کا پھل کھانے سے اِس بات کی پہچان ہوتی کہ نیک کیا ہے اور بد کیا ہے۔ دوسرے درخت کا پھل کھانے کا مطلب یہ تھا کہ انسان کبھی نہ مرتا۔

خدا نہیں چاہتا تھا کہ انسان بدی کو جانے اِس لئے وہ نہیں چاہتا تھا کہ اُس کے فرزند اس درخت کا پھل کھائیں۔ جیسے ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے بچے سیکھیں کہ گناہ کیا ہے اور اس دنیا کی بُری چیزوں میں حصہ لیں۔ ایسے ہی خُدا نہیں چاہتا تھا کہ آدم اور حوّا اپنی خوبصورت معصومیت کو کھو بیٹھیں۔ معصومیت خالص۔ پاک اور مقدّس ہے۔

اس دنیا کو خلق کرنے سے بہت سالوں پہلے خدا نے آسمانی مقاموں میں ایک جگہ تیار کی تھی جو بہشت کہلاتی ہے۔ خدا نے لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں آسمانی مخلوق پیدا کی تھیں جو اُس کی خدمت کرتیں اور عبادت بھی کرتی تھیں ہم ان آسمانی مخلوقات کو فرشتوں کے نام سے جانتے ہیں۔ فرشتوں کے ان لشکروں کے درمیان مکمل ترتیب اور نظام پایا جاتا تھا۔ فرشتوں پر بڑے فرشتے حاکم تھے جو مقرب فرشتے

کہلاتے ہیں۔

اُن گذرے ہوئے زمانوں کے کسی ایک زمانے میں اُن مقرّب فرشتوں میں سے ایک مقرّب فرشتہ جس کا نام لوسیفر تھا مغرور اور باغی ہو گیا۔ اُس نے فرشتوں کی ایک بڑی تعداد کو اپنی طرف کر کے خُدا کے تخت کی قدرت اپنے قبضے میں کرنے کی کوشش کی اُس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا نے لوسیفر اور اس کے ساتھ باغی فرشتوں کو یہ سزا دی کہ اُن کو بہشت سے باہر نکال دیا۔ خُدا نے اُن کے لئے سزا کی ایک جگہ تیار کی یہ سزا کی جگہ جہنم میں آگ سے جلنے والی دہشت ناک جھیل ہے۔

اپنے گِر جانے کی وجہ سے لوسیفر جو شیطان کہلاتا ہے۔ خدا سے نفرت کرنے لگا۔ اور خدا کے خِلقت کے خوبصورت کام کو برباد کرنے کی کوشش میں "خُدا سے بدلہ لینے کا" ایک طریقہ نکالا۔ وہ ایک سانپ کی شکل میں باغ میں آیا اور چالاکی اور دھوکہ سے حوّا کو بہکایا کہ وہ نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل کھالے۔ حوّا نے کھایا اور آدم کو دیا اور اُس نے بھی کھایا۔

خُدا نے اُن کو سزا دی اور باغ سے نِکل جانے کا حکم دیا۔ یہ خُدا نے اس لئے کیا کہ وہ جانتا تھا کہ اب وہ زندگی کے درخت کا پھل کھانے کی آزمائش میں گریں گے اور یوں اپنے گناہوں کی حالت میں

زندہ رہیں گے اور اِس طرح خدا کبھی انسان کے ساتھ رفاقت نہ رکھ پائے گا۔ جس کو اُس نے اپنی رفاقت کے لئے پیدا کیا تھا۔

نافرماں برداری کے اس گناہ کی وجہ سے اس پہلے خاندان پر خدا کی لعنت آئی۔ اُس وقت سے لے کر آج تک اُن کی تمام نسلیں۔ یعنی اِس دنیا کے لوگ گناہ کرنے کی خواہش اپنے ساتھ لے کر پیدا ہوتے ہیں۔ یہ گناہ آلودہ خصلت بچے کی پیدائش کے بعد جب وہ بولنے لگتا ہے۔ یا بعض اوقات اس سے پہلے ہی ظاہر ہونے لگتی ہے۔

آدم اور حوّا کا غم، جب خُدا نے اُن کو اُن کے خوبصورت گھر سے باہر نکال دیا، بہت زیادہ تھا + تو بھی خُدا نے اُن سے وعدہ کیا کہ وہ ایک فرزندِ نرینہ اُن کے لئے بھیجے گا جو اُن کو گُناہ کی لعنت سے چھٹکارا دے گا۔

ہزاروں سال تک باپ دادا نے اپنے بیٹوں کو نسل در نسل یہ وعدہ دُہرایا۔ نسل بعد نسل اس بیٹے کے آنے کا انتظار کرتی رہی جو اُن کے گناہوں کو دُور کرے اور انہیں گناہ کی سزا سے آزاد کرے۔ ہر بار جب لوگ انتظار کرتے کرتے بے ہمّت ہو گئے۔ خُدا نے اُن کی ہمّت افزائی کے لئے پیغمبروں اور نبیوں کو بھیجا کہ کچھ دیر اور انتظار کریں اور ایمان اور امید رکھیں۔

اُنیس سو سال سے زیادہ عرصہ گذر چکا جبکہ روم سلطنت کی حکومت کے زمانے میں خُدا نے ایسا وہ وعدہ پورا کیا۔ وہ وعدہ کیا ہُوا فرزندِ نرینہ یسُوع کہلایا۔ جس کا مطلب نجات دہندہ ہے۔ خدا نے یہ فرمایا تھا کہ یہ بچہ جو کنواری مریم سے پیدا ہونے والا تھا وہی ساری دنیا کا نجات دہندہ ٹھہرا جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور جس کے منتظر لوگ تھے۔ خداوند کا فرشتہ مریم پر ظاہر ہُوا اور اُسے اس بچے کی پیدائش کے بارے میں خوش خبری دے کر تیار کیا۔ فرشتے نے اُسے بتایا کہ اُس بچے کی پیدائش معجزانہ طور پر ہو گی۔ کیونکہ اُس کا کوئی دنیاوی باپ نہ ہو گا۔ اس بچے کے پیٹ میں پڑنے سے پہلے نہ تو مریم کی شادی ہوئی تھی اور نہ اس کا کوئی جنسی تعلق کسی مرد سے تھا۔ یہ کوئی معمولی بچہ نہ تھا۔ کیونکہ یہ خُدا ہی کا اپنا بیٹا تھا جو دنیا کی پیدائش سے پہلے خدا کے ساتھ تھا جو انسان بننے اور بچے کی حیثیت سے پیدا ہونے کے لئے رضامند ہوا۔

یسُوع اسرائیل کے ملک میں تینتیس سال تک رہا۔ اُس نے لوگوں سے محبت کر کے خُدا کی محبت ان پر ظاہر کی۔ اُس نے اندھوں کو بینائی دی۔ بہرے سننے لگے، لنگڑے چلنے لگے۔ گونگے بولنے لگے۔ اُس نے بدروحوں کو اُن میں نکالا جو لوگ اُن سے جکڑے ہوئے تھے۔ اور

چند مردہ لوگوں کو زندہ کیا اور اور بہت سے عجیب معجزے کئے۔ لوگ اُس سے محبت کرتے تھے اور بہت سے اُس پر ایمان لے آئے اور اور اُس کے شاگرد بن گئے لیکن مذہبی سردار اُس کی اُس بڑی قدرت کی وجہ سے جو لوگوں میں تھی اُس سے جلنے لگے اور اسکو مارنے کی کوشش کرنے لگے

ایک دن صبح سویرے اُنہوں نے اُس کو پکڑ لیا اور اُسے مذہبی سرداروں اور مُلکی حاکموں کے سامنے کھڑا کیا اور جھوٹے گواہوں کی مدد سے جنھوں نے اُس کے خلاف جھوٹی گواہی دی ایک بے انصاف عدالتی کارروائی کے بعد اس پر صلیب کی موت کا حکم لگایا۔ جو رومی حکومت کا کسی سخت مجرم کو مارنے کا طریقہ تھا۔

وہ اپنی اس کامیابی پر بڑے خوش تھے لیکن اُن کی یہ خوشی دیر تک نہ رہی کیونکہ اپنی موت کے تیسرے دن یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ قبر سے نکل آیا اور وہ اپنے آپ کو اپنے رفیقوں اور شاگردوں پر چالیس دن تک ظاہر کرتا رہا۔ جنہوں نے اس بات کی گواہی دوسروں کو دی۔ اس کے بعد وہ آسمان پر اُٹھا لیا گیا جہاں پر وہ آج بھی موجود ہے +

وہ کیوں مرا؟ کیا اُس کی یہ وجہ تھی کہ وہ اپنے آپ کو بچانے کی قدرت نہ رکھتا تھا؟ وہ آسمان کے فرشتوں کو اپنے چھڑانے کے لئے

بُلا سکتا تھا۔ وہ خدا کا قادر بیٹا تھا لیکن وہ ایک مقصد کو پورا کرنے کے لئے۔ وہ گناہ کی سزا اُٹھانے کے لئے مُرا۔ گناہوں کی جو عدالت اور سزا خدا کو ہمیں دینا تھا وہ خدا یعنی اس کے اپنے باپ نے اس کو دیکر گناہ کا انصاف کر دیا۔ خدا اور انصاف کے درمیان جس رفاقت کو گناہ نے توڑ دیا تھا یسوع نے اسکو پھر سے قائم کر کے انسان کا میل ملاپ خُدا سے کرا دیا۔

یہ باتیں کوئی کہانی نہیں ہیں۔ اگر آپ نے ان باتوں کو پہلے نہیں سُنا تو آپ کو عجیب معلوم ہوں لیکن ان باتوں پر ایمان لانے سے ہم کو تسلی اور خوشی اور اطمینان ملا ہے۔ اگر آپ ایمان لائیں گے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور کہ اُس نے آپ کے گناہوں کے لئے جان دی تو آپ بھی اپنے گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں گے۔ یسوع آپ کا بھی نجات دہندہ بن جائیگا۔ وہ آپ سے محبت رکھتا ہے۔ اُس نے آپ کے گناہوں کے لئے اپنی جان کی قربانی دی ہے۔ وہ یہی چاہتا ہے کہ آپ اس سے محبت رکھیں اور اپنی زندگی اسکی خدمت کے لئے بسر کریں اور یہ جو باتیں میں نے آپ کو بتائی ہیں وہ آپ بھی دوسروں کو بتائیں۔

اگر آپ اس پیغام کو رد کریں اور خدا کی محبت سے منہ موڑ لیں تو آپ کو سزا ملے گی آپ کی سزا کیا ہوگی؟ آپ کو اُس آگ کی جھیل میں ڈالے جانے کی سزا ملے گی جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار

کی گئی تھی لیکن اگر آپ ایمان لائیں تو آپ اس غضب ناک سزا سے اپنی موت کے بعد بچ جائیں گے کیونکہ خُدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ یوحنا کی انجیل تین باب سولہ آیت۔

اگر یسوع کی زندگی اور موت کے اس مختصر بیان کو پڑھ کر آپ بھی اُس پر ایمان لانا اور خدا کے الٰہی خاندان میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ تو ابھی اپنا سر جُھکا کر یہ ساری دُعا کریں:-

آسمانی باپ خُدا! اب میں آپ کے پاس آتا ہوں میں اقرار کرتا ہوں کہ میں گنہگار ہوں میں جانتا ہوں کہ میں نے بہت غلطیاں اور گناہ کئے ہیں میں اپنے کو بدل نہیں سکتا لیکن تو مجھ کو تبدیل کر سکتا ہے میں آپ کی مدد چاہتا ہوں یسوع کے میرے گناہوں کے بدلے میں جان قربان کرنے کے لئے میں آپ کا شکر گزار ہوں میری سزا کو اُسے اپنے اوپر اٹھا لینے کیلئے میں شکر گزار ہوں مہربانی سے مجھے معاف کر اور میرے گناہ دور کر۔ مجھے خدا کا فرزند بننے کا حق عطا کر اور مجھے آپ اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں میں تجھے پیار کرتا ہوں میں تیرے لئے اپنی زندگی بسر کروں گا اور اگر ضرورت پڑے تو اپنی جان بھی تیرے لئے دے دوں گا۔ میری زندگی کو بدل ڈال اور مجھے ایسا پاک اور مقدس بنا جیسا تو ہے۔ یسوع کے نام سے میں یہ دُعا مانگتا ہوں۔ آمین۔

؟ یسوع ؟

؟ کون ؟

؟ ہے ؟

Urdu

END-TIME HANDMAIDENS, INC.
P.O. BOX 447
JASPER, ARK 72641 USA